مقام اشاعت　　رضوی کتبخانہ　　بہاری پور بریلی

مجموعہ ... اعلیٰ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان اقدس میں ...

جنکو

جناب سید ایوب علی صاحب رضوی بریلوی، مہتمم

رضوی کتب خانہ نے جمع کیا

حدائق بخشش

حصہ سوم

مسمّٰی بہ ... قصیدہ ... ۱۳۴۲

باہتمام جناب مولٰنا مولوی ... خان صاحب ... رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضوی کتبخانہ ... ۲۰۳۴۲

بہاری پور بریلی سے شائع ہوا

بار اول ۵۰۰ جلد　　(بدر قسم ...)　　قیمت ...

نغمۃ الرّوح

۱۳ ھ ۴۰

منجانب جناب سیٹھ عبد الستار اسمٰعیل صاحب رضوی مرحوم ساکن

گونڈل (کاٹھیاوار)

میری آنکھوں میں سما احمد رضا
نائب غوث الوریٰ احمد رضا
سنیوں کے پیشوا احمد رضا
نور دن دونا تھا احمد رضا
اندھی آنکھیں اندھے دل بینا کئے
تیرا جلوہ حق نما احمد رضا
ایک عالم دید کا ہے منتظر
دل میں ہے جلوہ نما احمد رضا
دل ملا آنکھیں ملیں ایماں ملا
مرکے تو ایسا جیا احمد رضا
میرا دل ٹھنڈا ہوا آنکھیں ہوئیں خنک
تم سے دینِ حق جیا احمد رضا
دونوں عالم میں لئے کھٹکا نہیں

میرے دل میں بھی بسا احمد رضا
میرے ایماں کی جِلا احمد رضا
گمرہوں کے رہنما احمد رضا
نوری مست نوری صورت ہے تری
تو ہے نور باصفا احمد رضا
چہرۂ پرنور سے پردہ ہٹا
رُخ سے پردہ کر ہٹا احمد رضا
ایک مسافر ہیں بھلا کیا ہو بھلا
جو ملا تجھ سے ملا احمد رضا
مقتدی تیرے کریں کس کو امام
تم کو اپنا رکھ دے یا احمد رضا
تم سے کیا وہ دینِ حق سے پھر گیا
جو تمہارا ہو چکا احمد رضا

شاہ عبد المصطفےٰ احمد رضا
دینِ حق کی ہے ضیا احمد رضا
نور کا پتلا بنا احمد رضا
تو ہے حسین نوریا احمد رضا
تجھ کو جب دیکھا خدا یاد آ گیا
جلوۂ زیبا دکھا احمد رضا
چشمِ ظاہر بیں سے گر پردہ ہوا
اور جام سے پلا احمد رضا
فانی فی اللہ باقی باللہ ہو گیا
اے ہمارے مقتدا احمد رضا
تم مجدد ہی نہیں محیی بھی ہو
جو پھرا تم سے شہا احمد رضا
تم سے بیعت کا شرف حاصل کیا

لکھ والوں نے شہا احمد رضا | مانتے ہیں طیبہ والے بھی امام | آپ کا وہ مرتبہ احمد رضا

سید فرد امام کا لقب | تم کو منصب یہ ملا احمد رضا

رجز

تیرا جھنڈا گڑ گیا احمد رضا
جب تیرا نیزہ اٹھا احمد رضا
نجدیوں کے خون کے دریا بہے
وہابیہ رویا ترا احمد رضا
دیوبندی نیچری ندوی سبھی
تیرا لکھا پیچ ہوا احمد رضا
اور شاداں ہیں اگر تو بحرِ علم
تم ہی سے سیکھا پڑھا احمد رضا
اس کے آگے ساری شمعیں ماند تھیں
کوئی تجھ سا کب ہوا احمد رضا
تیرا ہمسر زیرِ قدرت ہے مگر
تیرا اور سب کا خدا احمد رضا
ہر صدی فرماتے دینِ پاک کی
کوئی بھی ایسا ہوا احمد رضا
تو حدیث و فقہ میں یکتا امام
جو ہے تیرا مرتبہ احمد رضا
تو نہیں حیدری سلم حجتیں

تیرا سکہ جم گیا احمد رضا
سرکشوں کے سر ترے آگے جھکے
تیرا سیف جب اٹھا احمد رضا
سب کے سب ہیں ایکدم ٹھنڈے پڑے
پڑھتے ہیں کلمہ ترا احمد رضا
اک جہاں ہے تشنہ تو دریائے فیض
ملتجی سب ملتجے احمد رضا
تیرے آگے منتہی بھی مبتدی
جب چلا اِکّا ترا احمد رضا
اس کا ہمسر تحت قدرت بھی نہیں
ہم نہاں ہرگز دکھا احمد رضا
تیری نسل پاک سے پیدا کرے
جیسی تو نے کی شہا احمد رضا
بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے عدد
اور مفسر بھی سب احمد رضا
ہے اصولِ فقہ میں پایا ترا
میں کہوں گا برملا احمد رضا

تیرے اعدا خوف سے مرجھا گئے
تو مظفر واقعا احمد رضا
تھانوی نانوتوی گنگوہی نے
گرم جوئی جب ہوا احمد رضا
گاندھوی بھی ان کی کہنے لگے
ہر کوئی پیاسا ترا احمد رضا
اور سب شاگرد تم استاد ہو
سب کا ہے تو مفتی احمد رضا
تیرا ہمسر کیسے ہو سکا کوئی
جس کا نائب تو ہوا احمد رضا
یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا
کوئی ہم رتبہ ترا احمد رضا
تم مصنف پانچ سو تصنیف کے
تیری تصنیفات کا احمد رضا
بلکہ طبری کا بھی وہ رتبہ نہیں
ابن حاجب سے سوا احمد رضا
مرد میدان مغازی و رجال